بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

شمالی وزیرستان میں زمینی آپریشن شروع

میر علی اور میرانشاہ کا محاصرہ

ملک بھر میں ریڈ الرٹ

حکومتی ہدایت کی روشنی میں آپریشن 'ضرب عضب' کا آغاز کیا، آخری دہشت گرد کا صفایا ہونے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، فوج کسی قربانی سے دریغ نہیں کریگی، آئی ایس پی آر

پوری ایجنسی کی فضائی نگرانی جاری، دہشت گردوں کے تمام اڈوں کا گھیراؤ، کرفیو مزید سخت، خلاف ورزی پر گولی مارنے کا حکم، اب تک 105 دہشتگرد مارے گئے، زیادہ تر ازبک جنگجو شامل

میرانشاہ / راولپنڈی (ایجنسیاں / جنگ نیوز) پاک فوج نے شمالی وزیرستان میں زمینی آپریشن شروع کردیا ہے اور شمالی وزیرستان کے علاقوں میر علی اور میرانشاہ کا محاصرہ کرکے دہشت گردوں کے تمام اڈوں کا گھیراؤ کرلیا گیا ہے، آئی ایس پی آر کے مطابق حکومت کی ہدایت پر فوج نے شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف باقاعدہ آپریشن شروع کردیا ہے۔ آپریشن کا نام ''ضرب عضب'' رکھا گیا ہے جو اس وقت تک جاری رہے گا جب تک آخری دہشت گرد تک کا صفایا نہیں ہو جاتا، فوج مادر وطن کی حفاظت کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ فوجی ترجمان کے مطابق ابتک 105 دہشت گرد مارے گئے جن میں زیادہ تر ازبک جنگجو شامل ہیں۔ خبرایجنسیوں کے مطابق پوری شمالی وزیرستان ایجنسی کی فضائی نگرانی جاری ہے، فورسز نے دہشت گردوں کے تمام اڈوں کا گھیراؤ کرلیا جبکہ کرفیو مزید سخت کرکے خلاف ورزی کرنے والے کو گولی مارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ادھر شمالی وزیرستان میں فوجی آپریشن کے آغاز کے بعد ملک بھر میں سیکورٹی کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے بالخصوص جڑواں شہروں اسلام آباد اور راولپنڈی میں حفاظتی انتظامات کو مزید سخت کرنے کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے پریس ریلیز کے مطابق شمالی وزیرستان میں حکومتی ہدایت پر باقاعدہ فوجی آپریشن شروع کردیا گیا ہے۔ دہشت گردوں نے پاکستان کے خلاف جنگ کرکے پاکستان کی اقتصادی ترقی روکنے کی کوشش کی۔ شمالی وزیرستان کو بیس بنا کر پاکستان پر حملے کئے۔ مسلح افواج کو ان دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ افواج کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی اور آخری دہشت گرد کے خاتمہ تک آپریشن جاری رہے گا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شمالی وزیرستان میں زیادہ تعداد غیر ملکی دہشت گردوں کی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے گزشتہ اجلاس میں آپریشن کی منظوری دی تھی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کراچی ایئرپورٹ حملے کی سازش میں ملوث دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کی گئی۔ رات ڈیڑھ بجے جیٹ طیاروں نے تحصیل دتہ خیل کے علاقے دیگان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ کارروائی کے دوران اسلحے کے ذخیرے کو تباہ کردیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شمالی وزیرستان ایجنسی میں گزشتہ شب کی فضائی کارروائیوں میں دہشتگردوں کی آٹھ کمین گاہیں تباہ اور 105 دہشتگرد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ تر ازبک غیر ملکی شامل تھے 'شمالی وزیرستان ایجنسی کی سرحد کے اطراف اور اس کی قریبی ایجنسیوں اور فاٹا کے علاقوں میں فوجی دستوں کی تعیناتی سے شمالی وزیرستان ایجنسی کے اندر اور باہر دہشتگردوں کی نقل و حرکت روک دی گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایجنسی کے اندر فورسز کے داخل ہونے سے دہشتگردوں کے تمام اڈوں کا گھیراؤ کیا گیا جن میں میر علی اور میرانشاہ بھی شامل ہے۔ مقامی لوگوں کے منظم اور باوقار انخلاء اور انہیں نامزد علاقوں میں جانے کیلئے جلد اعلانات کیے جائیں گے۔ پولیٹیکل انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے آئی ڈی پیز کیلئے ضروری لاجسٹک اور انتظامی اقدامات کئے ہیں۔ سول انتظامیہ کی طرف سے کئے گئے اعلان کے مطابق رجسٹریشن پوائنٹ اور آئی ڈی پی کیمپ قائم کئے گئے ہیں۔ ہتھیار ڈالنے والوں اور تشدد ختم کرنے والے شدت پسندوں کیلئے بھی سرنڈر پوائنٹس بنائے گئے ہیں۔ دریں اثناء علاقے کی فضائی نگرانی بھی کی جارہی ہے۔ افغان سیکورٹی فورسز جن میں افغان نیشنل آرمی اور افغان بارڈر پولیس شامل ہے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی طرف کی سرحد بند کردیں تاکہ سرحد پار کرنے کی کوشش کرنے والے دہشتگردوں کے قلع قمع میں سہولت ملے۔ افغان سیکورٹی فورسز سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ ٹی ٹی پی دہشتگردوں کے خاتمے اور کنہڑ نورستان اور افغانستان کے دیگر علاقوں میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں کے خاتمے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ جس وقت یہ حملے کئے گئے اس وقت اس مقام پر شدت پسندوں کا ایک اجلاس جاری تھا۔ سرکاری سطح پر ان اطلاعات کی تصدیق نہیں ہوسکی۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے